فیملی ایڈوینچر کے لیے

تدریسی محرکات

27_یہ حدود کے ساتھ کیسے کام کرتا ہے؟

بچے حدود کی تلاش میں ہوتے ہیں! بچوں کو حدود کی ضرورت ہوتی ہے! ہم ان بیانات کو سچ مانتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن ایسا بالکل نہیں ہے۔

بچے حدود تلاش نہیں کرتے۔ بچے رابطہ چاہتے ہیں۔

بچے اپنے والدین اور دوسرے بڑوں سے ملنا چاہتے ہیں۔ آپ جاننا چاہتے ہیں کہ وہ واقعی کون ہیں۔ وہ ماں اور باپ کی سچی شخصیت کی تلاش میں ہوتے ہیں۔ اور یقیناً کہ وہ والدین کی حدود پر پورا اترتے ہیں اور بار بار ان سے تجاوز کرتے ہیں۔ بچے جاننا چاہتے ہیں: کیا یہ ہاں واقعی ہاں ہے؟ کیا یہ نہیں واقعی نہیں ہے؟ جب لوگ کھرے نہیں ہوتے تو بچے کھرا پن اور حواس کو کھوجتے ہیں۔

اگر میں نہیں کہتا ہوں اور اس بارے میں برا محسوس کرتا ہوں، تو بچے اسے محسوس کر لیتے ہیں۔ وہاں یہ کہنا بہتر ہے: مجھے اس بارے میں ایک منٹ کے لیے سوچنا ہو گا کہ آیا میں آپ کو ایک منٹ کے لیے ایسا کرنے دینا چاہتا ہوں یا نہیں۔ میں آپ کو ایک گھنٹے میں بتا دوں گا۔" یہ مستند ہے اور فرد خود کو سنجیدگی سے لیتا ہے۔

بچوں کو اپنے اردگرد ایسے لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے جو اپنی حدود اور ضروریات کو سنجیدگی سے لیتے ہوں۔

حدود خود کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی، البتہ بچوں کو بالکل ایسے لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے جو خود کو محسوس کر سکیں، اور ان کی جو اپنی ضروریات اور خود کو سنجیدگی سے لیتے ہیں۔ رشتوں میں، ایک شخص کی حدود کو برقرار رکھنا ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ حدود میری ضرورتوں سے پیدا ہوتی ہیں۔ وہ اس نتیجے سے اخذ ہوتی ہیں کہ میں کیا چاہتا ہوں اور کیا نہیں چاہتا، مجھے کیا پسند ہے اور کیا نہیں پسند۔ لہذا، والدین کے لیے اپنے بارے میں بات کرنا اچھا ہے: مجھے ہر روز فرش پونچھنا پسند نہیں ہے۔ اس لیے میں چاہتا ہوں کہ گھر میں جوتوں کے بغیر داخل ہوں۔" یا: میں آج رات 8 بجے اپنے لیے وقت نکالنا چاہتا ہوں، چنانچہ میں چاہتا ہوں کہ تمام بچے اس وقت تک اپنے بستر پر/کمرے میں موجود ہوں۔

حدود کا اظہار اکثر تنقید کے ساتھ کیا جاتا ہے:

موسیقی کی آواز کم کرو! کیا آپ نہیں دیکھ سکتے کہ یہ میرے ناقابل برداشت ہے۔ مجھے آپ کو کتنی بار بتانا پڑے گا؟"

یہاں اپنے بارے میں بات کرنا بہتر ہے: میں نہیں چاہتا کہ آپ اتنی اونچی آواز میں موسیقی سنیں۔ نوجوان: لیکن کل آپ نے خیال نہ کیا۔ والدہ: ہاں، کل میں نے خیال نہ کیا، لیکن آج مجھے خیال ہے۔ میں تھک گیا ہوں میں چاہتا ہوں کہ آپ اب موسیقی کو تھوڑا سا کم کر دیں۔ آپ کا شکریہ۔"

یہاں بچے پر کوئی تنقید نہیں ہے، جیسے مذکورہ بالا مثال میں ہے، بلکہ بڑے فرد کا ایک واضح بیان ہے۔ جب والدین اپنی حدود کا واضح طور پر ذاتی زبان میں اظہار کرتے ہیں، جو کہ، اپنے بارے میں بات کرنا ہے، وہ کیا چاہتے اور کیا نہیں چاہتے ہیں، یہ ایک گرمجوشی کی حامل مواصلت ہے، کیونکہ والدین خود کو ویسا ہی ظاہر کرتے ہیں جیسے وہ ہیں۔ اس سے والدین کو ذاتی اختیار حاصل ہوتا ہے، اور بچے اپنے شخص کا احترام کرنا سیکھتے ہیں۔

بچے وہ سیکھتے ہیں جو انہیں کر کے دکھایا گیا ہو – یہاں تک کہ تنازعات میں بھی۔

حدود متعین کرتے وقت، اگر آپ بچوں پر تنقید یا توہین کر کے ان کی حدود کو نظر انداز کرتے ہیں، تو وہ یہ نہیں سیکھتے ہیں کہ انہیں کیا بتایا گیا ہے، بلکہ وہ سیکھتے ہیں جس کا انہیں نمونہ پیش کیا گیا ہے۔ وہ سیکھتے ہیں کہ اپنی حدود کے تحفظ کے لیے دوسروں کی حدود کی خلاف ورزی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ اس طرح وہ والدین کی حدود کی بھی تیزی سے خلاف ورزی کریں گے۔ دوسری جانب اگر والدین بچوں پر

Südtiroler Kinderdorf
Interreg Italia-Österreich
Ein Wipptal ohne Grenzen...
Interreg-Rat WIPPTAL

فیملی ایڈوینچر کے لیے

تدریسی محرکات

کوئی تنقید کیے بغیر اپنے متعلق بات کرتے ہیں، تو بچے کسی دوسرے فرد کو تکلیف پہنچائے بغیر خود سے امتیاز کرنا سیکھ لیتے ہیں۔

چھوٹی بچیوں کے لیے ایک ایسی ماں کا ہونا بہت اچھا ہے جو اپنی حدود کا اچھی سے خیال رکھتی ہو اور ہر وقت دستیاب نہ ہو۔ اس طرح بچی یہ بھی سیکھتی ہے: ہم خواتین خود کو سنجیدگی سے لے سکتی ہیں اور خود کو دوسروں سے ممتاز کر سکتی ہیں۔ یقیناً یہ بات لڑکوں اور باپ پر بھی لاگو ہوتی ہے۔

اگر آپ نتائج کی دھمکی دیتے ہیں، تو آپ نے رشتہ کا لحاظ ترک کر دیا ہے۔

اس کے بعد والدین بچے سے اپنی شخصیت کا احترام کرنے کی مزید توقع نہیں کرتے، بلکہ امید کرنے لگتے ہیں کہ بچہ سزا سے کافی زیادہ ڈر جائے گا۔ اور یہیں سے اہم سوال جنم لیتا ہے: کیا میں چاہتا ہوں کہ بچہ میرا احترام کرے؟ یا کیا میں چاہتا ہوں کہ یہ سزا سے خوفزدہ ہو؟" اگر میں چاہتا ہوں کہ بچہ میرا احترام کرے، تو مجھے اپنے آپ کو اس طرح سے پیش کرنا چاہیے جیسا کہ میں ہوں اور اس بارے میں بات کرنی چاہئیے کہ میں کیا چاہتا ہوں اور کیا نہیں چاہتا ہوں۔ اس سے تعلقات میں قربت اور گرمجوشی پیدا ہوتی ہے۔ بچے اپنے والدین کو جاننا چاہتے ہیں۔ وہ جتنے زیادہ کھرے ہوں گے، بچوں کے لیے یہ اتنا ہی آسان ہو گا۔

متن:ایسٹرڈ ایگر
www.familie.it

Ein Wipptal ohne Grenzen...
Interreg-Rat WIPPTAL